سوال

(720) ولدالزنا کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

اگر ولدالزنا (حرامی بچہ) اللہ تعالی کی اطاعت کرے تو کیا وہ جنت میں داخل ہوگا؟ کیا اسے حرامی ہونے کا گناہ ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرامی بچے کو اپنے والدین کی حرام کاری اور ارتکاب جرم کی وجہ سے گناہ نہیں ہوگا کیونکہ یہ اس کا فعل نہیں ہے لہذا اس کا گناہ اس کے والدین کو ہوگا۔ ارشاد باری تعالی ہے:

لَها ما كَسَبَت وَعَلَيها مَا اكتَسَبَت ... ٢٨٦ ... سورة البقرة

''جو (شخص) اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا، برے کام کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔''

اور فرمایا:

وَلا تَزِرُ وازِرَةٌ وِزرَ أُخرىٰ... ١٦٤ ... سورة الانعام

''اور کوئی شخص دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔''

لہذا حرامی بچے کا معاملہ بھی دوسرے انسانوں جیسا ہی ہے کہ اگر وہ اللہ کی اطاعت کرے، نیک عمل کرے اور اسلام پر فوت ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور اگر وہ اللہ کی نافرمانی کرے اور کفر پر فوت ہو تو وہ جہنم رسید ہوگا اور اگر وہ نیک اور برے جلے عمل کرے اور مسلمان فوت ہو تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے کہ اگر چاہے تو اسے معاف کردے اور اگر چاہے تو اسے سزا دے اور پھر بالآخر اللہ تعالی کے فضل و رحمت سے جنت میں جائے گا۔ وہ حدیث جس میں یہ ہے کہ ''زنا سے پیدا ہونے والا بچہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔'' موضوع ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص544

محدث فتویٰ